سلام بحضور شاعر مشرق

قلم اختر کیانی نقشبندی

دل اور جان سے اے شاعر مشرق
میں تجھ پہ سلام کہتا ہوں

جلا کر قندیلیں ادب کی دنیا میں
تیری جلتی قندیلوں پہ سلام کہتا ہوں

دل اور جان سے اے شاعر مشرق
میں تجھ پہ سلام کہتا ہوں

تیری کاوشیں بقا ہیں زمانے میں
ایسی کاوشوں کو سلام کہتا ہوں

زندگی وقف تیری قوم کی خاطر
تیری وقف زندگی کو میں سلام کہتا ہوں

دل اور جان سے اے شاعر مشرق
میں تجھ پہ سلام کہتا ہوں

بانگ درا ، بال جبریل ہے آموز سبق
آموز سبق یادوں پہ سلام کہتا ہوں

تیری کوششوں سے زندہ اے پاک وطن
ان کوششوں کو میں سلام کہتا ہوں

دل اور جان سے اے شاعر مشرق
میں تجھ پہ سلام کہتا ہوں

اقبال پیشوا ہے اس دور کے شاعروں کا
میں ایسے پیشوا کو اختر سلام کہتا ہوں

دل اور جان سے اے شاعر مشرق
میں تجھ پہ سلام کہتا ہوں